مرد اور عورت کی نماز میں فرق کی تفصیل، دلائل اور طریقہ

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1445

تاریخ اجراء: 09شعبان المعظم 1444ھ/02مارچ 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرد و عورت کی نماز میں فرق ہے؟ دلائل کے ساتھ جواب دیجئے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد اور عورت کی نماز میں ادائیگی کے طریقہ کے حوالے سے کئی چیزوں میں فرق ہے مثلا عورت تکبیر میں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور مرد کانوں تک اٹھائے گا، عورت قیام میں ہاتھ سینے پر باندھے گی اور مرد ناف کے نیچے باندھے گا، عورت رکوع میں زیادہ نہیں جھکے گی اور نہ ہی گھٹنوں پر زور دے گی جبکہ مرد خوب جھکے گا اور گھٹنوں پر زور دے گا، عورت سجدے میں زمین سے چمٹ جائے گی جبکہ مرد کی پنڈلیاں زمین سے، رانیں پیٹ سے، اور کہنیاں زمین اور رانوں سے جدا رہیں گی، عورت قعدہ میں تورک کرے گی یعنی اپنے دونوں پاؤں کو اپنے دائیں طرف باہر نکالے گی جبکہ مرد بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے گا اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے گا۔

احادیث مبارکہ میں بھی عورت اور مرد کی نماز کا فرق موجود ہے، چنانچہ صحابی رسول حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "قال لی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: یا وائل بن حجر اذا صلیت فاجعل یدیک حذاء أذنیک والمرأۃ تجعل یدیھا حذاء ثدییھا۔" ترجمہ: مجھ سے نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: اے وائل بن حجر! جب تم نماز پڑھو تو ہاتھ کانوں تک بلند کرو اور عورت اپنے ہاتھوں کو سینے تک اٹھائے۔ (مجمع الزوائد ومنبع الزوائد، جلد2، ص272، دار الفکر، بیروت)

حضرت ابو جحفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: "إن علیا رضی اللہ عنہ قال من السنۃ وضع الکف علی الکف فی الصلوۃ تحت السرۃ۔" ترجمہ: بے شک حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نماز کے قیام میں ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر ناف کے نیچے رکھنا سنت سے ثابت ہے۔ (سنن ابو داؤد جلد1 ص118 مکتبہ رحمانیہ، لاھور)

ابوداؤد شریف میں ہی حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں: "أخذ الكف على الأكف في الصلوٰة تحت السرة۔" ترجمہ: نماز میں ناف کے نیچے ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا ہے۔ (سنن ابوداؤد جلد 1 ص 118 مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

اور امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "کتاب المراسیل" میں یزید بن حبیب سے نقل کیا ہے، فرماتے ہیں: "أن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مر علی امرأتین تصلیان، فقال إذا سجدتما فضما بعض اللحم إلى الأرض فإن المرأة ليست في ذٰلک کالرجل۔" ترجمہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر دو عورتوں پر ہوا جو نماز پڑھ رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تم سجدہ کرو تو اپنے گوشت (جسم) کا کچھ حصہ زمین سے ملایا کرو، کیونکہ عورت سجدہ کرنے میں مرد کی طرح نہیں۔ (کتاب المراسیل، باب ماجاء فی من نام عن الصلوٰۃ، ص 8، مطبوعہ افغانستان)

اسی طرح مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: "حدثنا أبو بكر قال حدثنا أبو الأحوص عن أبي إسحاق عن الحارث عن علي قال إذا سجدت المرأة فلتحتفر ولتضم فخذيها۔" ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: عورت جب سجدہ کرے تو چاہیے کہ زمین کے ساتھ چپک جائے اور اپنی رانوں کو پیٹ کے ساتھ ملالے۔

ایک اور روایت میں ہے: "حدثنا أبو بكر قال نا أبو عبد الرحمٰن المقرى عن سعيد بن أيوب عن يزيد ابن حبيب عن بكير بن عبد الله بن الأشج عن ابن عباس أنه سئل عن صلاة المرأة فقال تجتمع و تحتفر۔" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عورت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: عورت اپنے جسم کو سمیٹے اور زمین کے ساتھ چمٹ کر رہے۔

ایک اور روایت میں ہے: "حدثنا أبو بكر قال نا أبو الأحوص عن مغيرة عن إبراهيم قال إذا سجدت المرأة فلتضم فخذيها ولتضع بطنها عليهما۔" ترجمہ: حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملائے اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں کے ساتھ ملا کر رکھے۔

ایک اور روایت میں ہے: "حدثنا أبو بكر قال نا جرير عن ليث عن مجاهد أنه كان يكره أن يضع الرجل بطنه على فخذيه إذا سجد كما تضع المرأة۔" ترجمہ: حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرد کے لیے یہ مکروہ جانتے تھے کہ وہ سجدے کی حالت میں عورت کی طرح اپنے پیٹ کو اپنی رانوں کے ساتھ ملا کر رکھے۔ (مصنف ابن ابی

شیبہ جلد 1 ص 302 مکتبہ امدادیہ ملتان)

اسی میں ایک اور مقام پر ہے: "حدثنا أبو بکر قال نا ابن مبارک عن هشام عن الحسن قال المرأة تضطم فی السجود۔" ترجمہ: امام حسن علیہ الرحمۃ نے فرمایا: عورت سجدوں میں سمٹ جائے۔

اسی میں ہے: "حدثنا أبو بکر قال نا وکیع عن سفیان عن منصور عن إبراهیم قال إذا سجدت المرأة فلتلزق بطنها بفخذها ولا ترفع عجیزتها ولا تجافی کما یجافی الرجل۔" ترجمہ: حضرت ابراہیم علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جب عورت سجدہ کرے تو اسے چاہیے کہ اپنے پیٹ کو اپنی ران سے ملادے اور اپنی سرین نہ اٹھائے اور مردوں کی طرح بازوؤں کو کروٹوں سے جدا نہ کرے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ جلد 1 ص 303 مکتبہ امدادیہ ملتان)

نور الایضاح میں ہے: "رفع الیدین للتحریمة حذاء الأذنین للرجل ۔۔۔۔ و رفع الیدین حذاء المنکبین للحرة علی الصحیح لأنه ذراعیها عورة و مبناه علی الستر۔" ترجمہ: تحریمہ کے لیے کانوں کے برابر ہاتھ اٹھانا مرد کے لیے (سنت) ہے۔ اور کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا صحیح مذہب کے مطابق آزاد عورت کے لیے (سنت) ہے۔ اس لیے کہ اس کی کلائیاں بھی عورت ہیں اور اس کی بنا ستر پر ہے۔

اسی میں ہے": ویسن وضع الرجل یده الیمنی علی الیسری تحت سرته لحدیث علی رضی اللہ تعالیٰ عنه ۔۔۔ ویسن وضع المرأة یدیها علی صدرها من غیر تحلیق لأنه أستر لها۔" ترجمہ: اور مرد کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ ناف کے نیچے اپنے ہاتھ اس طرح باندھے کہ اس کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ہو، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی حدیث مبارکہ کی وجہ سے ۔۔۔ اور عورت کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ بغیر انگلیوں کا حلقہ بنانے کے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سینے پر رکھے کیونکہ اس میں اس کے لیے زیادہ پردہ ہے۔

اسی میں ہے: "ویسن مجافاة الرجل بطنه عن فخذیه، و مرفقیه عن جنبیه، و ذراعیه عن الأرض، و یسن انخفاض المرأة و لزقها بطنها بفخذیها۔" ترجمہ: سجدہ کرتے وقت مرد کے لئے سنت ہے کہ وہ اپنے پیٹ کو رانوں سے، اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے، اور اپنی کلائیوں کو زمین سے جُدا رکھے جبکہ عورتوں کے لئے سنت یہ ہے کہ وہ زمین کی طرف سمٹ کر سجدہ کرے اور اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملائے رکھے۔ (ملخصا من نور الایضاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، ص 256 تا 268 قدیمی کتب خانہ کراچی)

شیخ الاسلام ابو بکر بن علی بن محمد الحدادی علیہ الرحمۃ، اپنی کتاب میں عورت کی قعدہ کی ہیئت کا حکم بیان کرتے ہوئے

ارشاد فرماتے ہیں:"ان کانت امرأۃ جلست علی الیتھا الیسری وأخرجت رجلیھا من الجانب الأیمن لأنہ أستر لھا۔"ترجمہ: اگر نمازی عورت ہے تو قعدہ میں الٹی سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال دے کیونکہ اس طریقے میں اس کا زیادہ پردہ ہے۔(الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، ص65، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"رکوع میں پیٹھ خوب بچھی رکھے یہاں تک کہ اگر پانی کا پیالہ اس کی پیٹھ پر رکھ دیا جائے تو ٹھہر جائے۔عورت رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے مردوں کی طرح خوب سیدھے نہ کردے۔عورت سمٹ کر سجدہ کرے ،یعنی بازو کروٹوں سے ملادے،اور پیٹ ران سے،اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے۔دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا اور دہنا قدم کھڑا رکھنا اور دہنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کرنا یہ مرد کے لیے ہے اور عورت دونوں پاؤں دہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے۔"
(ملخصا از بہار شریعت، جلد1، حصہ3، ص526تا530، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net